السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک پاوں ٹخنے کے نیچے سے کٹا ہوا ہے اور یہ پاوں گاڑی کے ایک حادثہ میں کٹ گیا تھا۔ کیا میرے لئے یہ جائز ہے کہ میں مقررہ امام کی عدم موجودگی میں نماز پڑھا دوں یا یہ جائز نہیں ہے؟ نیز کیا میرے لئے وضو کرتے ہوئے اس پاوں پر مسح کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ کٹا ہوا پاوں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے میں رکاوٹ نہ بنے تو پھر لوگوں کو نماز پڑھانے میں کوئی حرج نہیں ۔ بشرطیکہ آپ میں امامت کی باقی شرائط موجود ہوں ۔ پاوں پر مسح کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں، جب پاوں کا کچھ حصہ کٹنے سے بچ گیا ہو اور آپ نے وضو کر کے موزہ یا جراب پہن رکھی ہو اور وہ پاوں کو چھپائے ہوئے ہو تو آپ اقامت میں ایک دن رات اور سفر میں تین دن رات کی نمازیں مسح کر کے پڑھ سکتے ہیں ۔ جیسا کہ نبی کریم ﷺ کی صحیح سنت سے یہ ثابت ہے ۔ اگر پاوں ٹخنے کے اوپر سے کٹا ہو تو اس پر مسح کرنے یا اسے دھونے کی ضرورت نہیں کیونکہ ٹخنوں کے اوپر کا حصہ مسح یا غسل کا محل نہیں ہے ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کے عوض خیر و بھلائی عطا فرمائے، مصیبت کا صلہ عطا فرمائے اور صبر و ثواب سے سرفراز فرمائے!

[فتاویٰ ابن باز]